15th East Asia Summit

November 14, 2020

---

15 ویں ایسٹ ایشیا سمٹ

14 نومبر، 2020

1- وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے 14 نومبر 2020 کو 15 ویں ایسٹ ایشیا سمٹ (ای اے ایس) میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اس سربراہی اجلاس کی صدارت ویتنام کے وزیر اعظم عالی جناب نگوین شوآن فوک نے آسیان چیئر کی حیثیت سے کی۔ ایسٹ ایشیا سمٹ کے تمام اٹھارہ ممالک نے ورچوئل سمٹ میں شرکت کی۔

2- وزیر خارجہ نے اپنے ریمارکس میں اسٹریٹجک امور پر خیالات کا تبادلہ کرنے کے لئے قائدین کی زیرقیادت فورم کی حیثیت سے ایسٹ ایشیا سمٹ کی اہمیت کو دہرایا۔ انہوں نے بین الاقوامی قانون کی پاسداری، علاقائی سالمیت اور خود مختاری کا احترام کرنے اور اصولوں پر مبنی عالمی نظام کو فروغ دینے کی اہمیت کی بات کی۔

3- کووڈ -19 کے حوالے سے وزیر خارجہ نے ایسٹ ایشیا سمٹ کے رہنماؤں کو وبائی مرض کے بارے میں ہندوستان کے رسپانس سے آگاہ کیا، اور عالمی برادری کی حمایت کے لئے ہندوستان کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کے کووڈ ویکسین کو تمام ممالک تک قابل رسائی اور سستی بنانے میں مدد فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

4- وزیر خارجہ نے، آسیان کی مرکزیت کو تسلیم کرتے ہوئے انڈو پیسیفک میں مربوط اور نامیاتی سمندری اسپیس کے طور پر بڑھتی ہوئی دلچسپی کا ذکر کیا۔ انہوں نے آسیان آؤٹ لک اور ہندوستان کے انڈو پیسیفک اوشن انیشیٹو کے مابین ربط کو سراہا۔ حال ہی میں دیگر ممالک کے ذریعہ اعلان کردہ انڈو پیسیفک کی پالیسیوں کے بارے میں ہندوستان اتنا ہی پر امید ہے۔ اگر بین الاقوامی تعاون کے حوالے سے عزم موجود ہو تو مختلف نظریات میں ہم آہنگی پیدا کرنا کبھی بھی مشکل نہیں ہوگا۔

5- بحیرہ جنوبی چین کے حوالے سے وزیر خارجہ نے ان اقدامات اور واقعات کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جو خطے میں اعتماد کو خراب کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضابطہ اخلاق کی بات چیت تیسرے فریق کے جائز مفادات سے دور نہیں ہونا چاہئے، اور یو این سی ایل او ایس کے ساتھ پوری طرح سے موافق ہونا چاہئے۔ انہوں نے دہشت گردی، موسمیاتی تبدیلی، وبائی امراض جیسے قومی حدود کو عبور کرنے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے کووڈ کے بعد کی دنیا میں زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

6۔ اس سمٹ میں ایسٹ ایشیا سمٹ پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے اور اس کی 15 ویں برسی کے موقع پر ابھرتی چیلنجوں کے بارے میں اسے زیادہ جواب دہ بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ہنوئی اعلامیہ کو اپنایا گیا۔ قائدین نے کووڈ-19 ویکسینوں تک محفوظ، مؤثر اور سستی رسائی کو یقینی بنانے میں تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ایک تیز رفتار اور پائیدار معاشی بحالی کے لئے عالمی سطح پر سپلائی چین کو کھلا رکھنے میں زیادہ سے زیادہ تعاون پر زور دیا۔ علاقائی اور بین الاقوامی امور جیسے بحیرہ جنوبی چین، جزیرہ نما کوریا اور ریاست راکھائن کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہنوئی اعلامیہ کے علاوہ، اس سمٹ میں میرین پائیداری، وبائی امراض کی روک تھام اور رسپانس، خواتین، امن اور سلامتی؛ اور علاقائی معیشت کی مستحکم نمو کے حوالے سے چار قائدین کے بیانات کو اپنایا گیا۔

نئی دہلی

14 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release